۲۵۔قال رسول اللہ ﷺ: بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ آیَۃً

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہو یعنی جتنا علم ہو آگے دوسروں تک پہنچادو

(جامع ترمذی، رقم الحدیث 2669)

۱۔ آیت سے مراد وہ احادیث ہے جو بظاہر چھوٹی چھوٹی ہیں لیکن افادیت کے اعتبار سے علوم و معارف کر بحر بیکراں اپنے اندر سموئے ہوئے ہوتی ہیں جیسے ایک چھوٹی سی حدیث ہے کہ الحدیث (من صمت نجا) یعنی جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا۔ یا اسی طرح دوسری مختصر مگر جامع احادیث۔

۲۔ گویا اس جملہ کا مطلب یہ ہوا کہ اگرچہ تم میری کسی ایسی حدیث کو پاؤ جو باعتبار جملہ و الفاظ کے بہت چھوٹی اور مختصر ہو مگر اس کو دوسروں تک ضرور پہنچاؤ اور اس کی افادیت سے دوسروں کو روشناس کراؤ۔

۳۔ علماء لکھتے ہیں کہ اس حدیث کا اصل مقصد علم کو پھیلانے اور دوسروں کو علم کی روشنی سے منوّر کرنے کی ترغیب دلانا ہے کہ جہاں تک ہو سکے علم کے پھیلانے اور دین کی بات کو پہنچانے میں سعی و کوشش کرنی چاہیئے۔ ہو سکتا ہے کہ تم جس کو دوسروں تک پہنچا رہے ہو اگرچہ وہ بہت مختصر ہے مگر کیا تعجب کہ اسی سے اس کی دنیا بھی سنور جائے اور دین بھی بن جائے اور وہ راہ ہدایت کو پالے جس کے نتیجے میں نہ صرف یہ کہ ایک آدمی کی ہدایت ہو گی اور وہ راہ راست پر لگ جائے گا بلکہ اس کی وجہ سے تمہیں بھی اجر ملے گا اور بے شمار حسنات سے نوازے جاؤ گے۔

۴۔ اس صحیح حدیث پاک سے ثابت ہوا کہ اگر کسی انسان کے پاس قرآن مجید کی صرف ایک آیت کا ہی علم ہو تو وہ اسے دوسرے بھائیوں تک پہنچا دے۔

۵۔ مبلغ کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ دلیل سے بات کرے لیکن اس کے لئے تمام دلائل کا احاطہ ضروری نہیں ہے۔

۶۔ ہر انسان حسب استطاعت تبلیغ دین پر مامور ہے۔

۷۔ ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ حسب ضرورت دین کا علم سیکھے، جو اس کے عقائد اور اعمال صحیح کرنے میں مؤید ہو اور اگر وہ تفصیلی علم حاصل نہ کر سکے تو اس پر یہ لازم ہے کہ صحیح العقیدہ علمائے حق کی طرف رجوع کرے اور اُن سے کتاب و سنت اور اجماع (و آثار سلف صالحین) کا علم حاصل کرے۔

۸۔ اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ اپنے علم کی حد تک ہر شخص اس بات کا مکلف ہے کہ قرآن و حدیث کا جو بھی علم اسے حاصل ہو اسے لوگوں تک پہنچائے، یہاں تک کہ اگر کسی ایک حکم الٰہی سے ہی آگاہ ہے تو اس کی ذمہ داری ہے کہ لوگوں کو بھی اس سے آگاہ کرے۔

خلاصہ یہ کہ چونکہ انبیاء کرام کا سلسلہ اب ختم ہو چکا ہے تو اب تبلیغِ دین (امر بالمعروف و نہی عن المنکر) کا فریضہ امت محمدیہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر آگیا ہے۔ چنانچہ ہر مسلمان جتنا بھی مستند علم سیکھیں تو اس کو چاہیے کہ اس پر خود بھی عمل کرے اور دوسروں تک بھی پہنچائے۔ اس سے اسلام کی اشاعت بھی ہو گی اور ہم سب کے

لئے بہترین صدقہِ جاریہ بھی ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سمجھنے اور اس پر عمل
کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین